کتابیات

قرب الاسناد	علل الشرائع	بلد الامین
بشارۃ المصطفیٰ	دعائم الاسلام	امالی الصدوقؒ
فلاح السائل	عقائد	تفسیر الامامؑ
ثواب الاعمال	عدت	امالی الشیخؒ
احتجاج	اعلام الوریٰ	تمحیص
مجالس المفید	عیون و المحاسن	عمدۃ
فہرست النجاشی	غرر و الدرر	مصباح الشریعہ
جامع الاخبار	غیبۃ الشیخ	مصباحین
جمال الاسبوع	غوالی الثالی	معانی الاخبار
جنت	تحف العقول	مکارم الاخلاق
فرحت الغری	فتح الابواب	کامل الزیارۃ
کتاب الاختصاص	تفسیر علی بن ابراہیم	منہاج
منتخب البصائر	تفسیر فرات بن ابراہیم	مہج الدعوات
عدد	کتاب الروضہ	عیون اخبار الرضاؑ
سرائر	کتاب العتیق الغروی	تنبیہ خاطر
محاسن	مناقب ابن شہر آشوب	کتاب نجوم
ارشاد	قبس المصباح	کفایہ
کشف الیقین	قضاء الحقوق	نہج البلاغہ
تفسیر العیاشی	اقبال الاعمال	غیبۃ النعمانی
قصص الانبیاء	دروع	ہدایت
استبصار	کمال الدین	تہذیب
مصباح الزائر	کافی	خرائج
صحیفۃ الرضاؑ	رجال الکشی	توحید
فقہ الرضاؑ	کشف الغمہ	بصائر الدرجات۔
ضوء الشہاب	مصباح الکفعمی	طرائف
روضۃ الواعظین	کنز جامع الفوائد و	فضائل
صراط المستقیم	تاویل الآیات الظاہرہ	کتاب الحسین بن سعید
امان الاخطار	معاً	اوکتابہ والنوادر
طب الائمہ	خصال	من لایحضرہ الفقیہ

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۳	
غیبتِ کبریٰ میں دیدارِ امامؑ	
آخری توقیع امامِ زمانہؑ، علی بن محمدؒ کے نام	۲۱
امامِ قائمؑ ایامِ حج میں	۲۲
حضرت خضرؑ دورِ غیبت میں امامِ قائمؑ کے لیے مونسِ تنہائی میں	۲۳
آپؑ ہر سال فریضۂ حج ادا کرتے ہیں	۲۳
صاحب الامرؑ کیلئے دو غیبتیں ہوں گی	۲۴
بہترین جائے قیام طیبہ ہے	۲۵
مقامِ روحاء کا سنہرا پہاڑ	۲۵
دوسری غیبت کے بعد ظہور ہوگا	۲۶
غیبتِ طویل و قصیر	۲۸
امامِ قائمؑ کسی کی بیعت میں نہ ہوں گے	۲۹
دورِ غیبت میں لوگوں کے اقوال	۳۰
چند علامتیں قبل از ظہور	۳۱
غیبت میں آپؑ کا قول	۳۲
بیت الحمد کا چراغ روشن ہی رہے گا	۳۳

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۴	
ہمارے قریبی زمانے میں جو لوگ آپ کی زیارت سے مشرف ہوئے	
جزیرۂ خضراء اور بحرِ ابیض کے واقعات	۳۶
رسالۂ جزیرۂ خضراء و بحرِ ابیض	۳۶
ؒزندرانی کی روایت	۳۶
مولانا احمد اردبیلی کی ملاقاتِ امامؑ	۵۱
امیر اسحاق استرآبادی	۵۲
میرزا محمد استرآبادی	۵۳
ایک قاشانی کا واقعہ	۵۴
بحرین میں ایک انار پر خلفاء اربعہ کے نام مع کلمۂ شہادتین	۵۵
باب ۲۵	
علاماتِ ظہور، خروجِ سفیانی اور خروجِ دجال کا ذکر	
نزولِ حضرت عیسیٰؑ اور امامِ قائمؑ کی اقتداء میں نماز ادا کرنا	۶۰

وقولهٗ: واللّٰه ليجمعنَّ اللّٰه لی اهلی كما جمعوا ليعقوبؑ فانّ يعقوبؑ فرّق بينه وبين اهله برهة من الزّمان ثمّ جمعوا له۔

فقد حلف عليه السلام اَنَّ اللّٰه سبحانه وتعالىٰ سيجمع له ولدهٗ كما جمعهم ليعقوبؑ وقد كان اجتماع يعقوب بولدهٗ فی دار الدّنيا فيكون امير المؤمنين عليه السّلام كذلك فی الدّنيا يجمعون له فی رجعته عليه السّلام وولده الائمّة عليهم السّلام وهم المنصوصون علی رجعتهم فی احاديثهم الصحيحة الصريحة: "وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ" (الاعراف: ۱۲۸)

(ترجمہ روایت)

آپؑ نے فرمایا: "میں بوڑھوں کا سردار ہوں۔ اور مجھ میں حضرت ایوبؑ کی ایک سنّت ہے، اور حضرت ایوب علیہ السّلام کے قصّے میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کی مصیبتوں کو دور کیا، اُن کی اولاد جو مر چکی تھی اُنھیں پھر سے زندہ کر کے اُن سے ملایا اور ائمہ علیہم السّلام کی روایات صحیحہ میں ہے کہ "جو کچھ بنی اسرائیل میں ہوا ہے وہ سب بے کم و کاست اس اُمت میں بھی ہو گا۔"

اور امیر المومنین علیہ السّلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ "بخدا، جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت یعقوب علیہ السّلام کے گھر والوں کو جمع فرمایا تھا اسی طرح میرے گھر والوں کو بھی جمع فرمائے گا۔

یعنی یہ کہ بیشک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت یعقوبؑ کو اُن کے فرزند سے دنیا میں ملایا تھا اسی طرح امیر المومنینؑ کو بھی آپ کے فرزندوں سے آپ کے زمانۂ رجعت میں ملائے گا اور آپ اولاد ائمہ طاہرینؑ ہیں جن کی رجعت پر احادیث صحیحہ میں صریحۃً نص ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ" (انجام کار متقین کے لیے (ہی عمدہ) ہے اور متقین یہی حضرات ہیں۔

(۱۳۸) اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ کی تفسیر میں چند روایات:

کتاب "تاویل ما نزل من القرآن فی النّبی وآلہ صلوات اللہ علیہ وعلیہم" تالیف ابو عبداللہ محمّد بن العبّاس بن مروان میں ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے قول:

(آیت) "اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ۔" (سورۃ الشعراء: ۴)

ترجمہ "اگر ہم چاہتے تو ہم اُن پر آسمان سے کوئی آیت نازل کرتے جس کے سامنے اُن کی گردنیں عاجزی کے ساتھ جھک جاتیں۔"

اِس آیت کی تفسیر میں مندرجہ ذیل احادیث وارد ہوئی ہیں:

روایت ہے علی بن موسیٰ بن طاؤس سے، اُنھوں نے فخّار بن معد علوی وغیرہ سے اُنھوں نے شاذان بن جبرئیل سے، اُنھوں نے اپنے ہی ایک شخص سے قولِ خدا عزّوجلّ: "اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ" روایت ہے:

(۱) ـــــ ہم سے بیان کیا علی بن عبداللہ بن اسد نے، اُنھوں نے ابراہیم بن محمّد سے، اُنھوں نے احمد بن معمر اسدی سے، اُنھوں نے محمّد بن فضل سے، اُنھوں نے کلبی سے، اُنھوں نے ابوصالح سے، اُنھوں نے عبداللہ بن عبّاس سے آیت "اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ . . . . خٰضِعِيْنَ" (شعراء: آیت ۴) کے بارے میں روایت بیان کی تو عبداللہ بن عبّاس نے کہا:

هذه نزلت فينا وفی بنی اُميّة: يكون لنا عليهم دولة فتذلّ اعناقهم لنا بعد صعوبة وهوان بعد عزّ

یعنی: (یہ آیت ہمارے اور بنی اُمیّہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ اُن لوگوں پر ہماری حکومت ہوگی اور صعوبت و پریشانیوں کے بعد اُن کی گردنیں ہمارے سامنے جھک جائیں گی۔

(۲) ـــــ ہم سے روایت کی حسین بن احمد نے، اُنھوں نے محمّد بن عیسیٰ سے، اُنھوں نے یونس سے، اُنھوں نے ہمارے بعض اصحاب سے، اُنھوں ابوبصیر سے اور اُنھوں نے حضرت ابوجعفر امام محمّد باقر علیہ السّلام سے، اور ابوبصیر کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ سے آیت: "اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ ...... خٰضِعِيْنَ۔" کے بارے میں دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا:

"تخضع لها رقاب بنی اُميّة" قال: ذلك بارز عند زوال الشمس قال: وذلك علیّ بن ابی طالب صلوات اللّٰه عليه يبرز عند زوال الشمس علی رؤس الناس ساعةً يبرز وجهه يعرف